© rasailojaraid.com

مطالعہ کی میز پر

تبصرہ کتب

چوہدری یاسین ظفر
(پرنسپل جامعہ سلفیہ)

ترجمان القران کا ''حسن البناء شہید نمبر''

گذشتہ ایک صدی میں جن مشاہیر اسلام کا نام نہایت عزت واحترام اور تکریم کے ساتھ لیا جاتا ہے' ان میں امام حسن البناء شہید بجا طور پر شامل ہیں۔جنہوں نے اپنی بے بضاعتی کے باوجود قلیل وقت میں ایک مثالی تحریک کی بنیاد رکھی اور ایسے جانثار تیار کیے جو اسلام کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے تیار تھے۔امام حسن البناء کی زندگی کا ہر گوشہ موجود اسلامی تحریکوں کے لیے مینارہ نور ہے۔ان کی بے مثال قربانیاں اور جدوجہد ان تمام لوگوں کے لیے بہترین نمونہ ہیں' جو ان تحریکوں سے وابستہ ہیں۔ان کی ثابت قدمی' صبر وتحمل اور جہد مسلسل نے اسلامی تحریک کو پروان چڑھایا۔ ہر آزمائش اور تکلیف کو خندہ پیشانی سے قبول کیا۔شہادت کا رتبہ پاکر فردوسِ بریں کے وارث بنے اور آنے والوں کے لیے قول وفعل کا ایک لازوال اثاثہ چھوڑ گئے۔ یہ وہ لوگ تھے' جن کا ظاہر وباطن ایک تھا۔ جن کی تحریکی اور نجی زندگی میں کوئی امتیاز اور فرق نہ تھا۔جن کے لیے گھر اور کوچہ وبازار ایک تھے۔اپنے اہل خانہ کی طرح دوسروں کے لیے بھی اتنے ہی مہربان اور مشفق تھے۔

موجودہ نوجوان نسل ان کی فکری اور عملی زندگی سے ناواقف ہے۔چونکہ اردو زبان میں ان کی سوانح حیات دستیاب نہیں۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ کوئی ادارہ یہ خدمت سرانجام دے۔ایسے وقت میں جب اسلام کے خلاف ایک یلغار برپا ہے اور خصوصاً دینی اداروں اور اسلامی تحریکوں اور ان کے قائدین کے خلاف طرح طرح کے پروپیگنڈے کیے جارہے ہیں ''ترجمان القرآن'' کے بست وکشاد نے بہت ہی مستحسن فیصلہ کیا کہ امام حسن البناء کی زندگی پر خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا اور ان کی زندگی کے تمام گوشوں پر روشنی ڈالی اور خصوصاً اسلامی تحریکوں سے وابستہ افراد کو تازہ دم کرنے کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔

ہم ''ترجمان القرآن'' کی اس کاوش پر انہیں خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ آئندہ بھی مشاہیر اسلام کی زندگیوں پر خصوصی اشاعت کا اہتمام کریں گے۔دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو قبول فرمائے۔امام حسن البناء اور ان کے رفقاء کی بے مثال خدمات کو قبول فرمائے اور ہمیں بھی یہ ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے۔آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

© rasailojaraid.com